Question Paper Code: 1350

B.A. (Part-III) Examination, 2018 URDU

Third Paper: MAZMOON, TARJUMA, TARIKH

Time: Three Hours [Maximum Marks: 50

Note: Answer **five** questions in all. Question No. 1 is compulsory. Choose one question from each unit.

نوف: کل پانچ سوالول کے جواتح ریجیجے۔ پہلاسوال لازمی ہے۔

جبکہ ہر یونٹ سے ایک ایک سوال حل کرنا ضروری ہے۔

۔ مندرجہ ذیل سوالات کے جواب لکھئے۔

(i) مسعود حسن رضوی ادیب کی دو (۲) تصانیف کے نام لکھئے۔

ii) میرکا پورانام اور سنه و فات لکھئے۔

(iii) محمود شیرانی کی تحقیقی کتاب کانام لکھئے۔

(iv) حیات الله انساری کے افسانہ کا نام کھتے جوآپ کے نصاب میں ہے۔

(۷) "جماری شاعری" کے مصنف کا نام اوران کی جائے پیدائش لکھئے۔

(vi) اُردوکے جار (۲۲) قصیدہ گوشاعروں کے نام ککھئے۔

(vii) "نیادول کی برات 'کے مصنف کا نام اور جائے وفات لکھئے۔

(viii) ''علی گڑھ تحریک' سے وابسۃ ایک ناول نگار کا نام اوران کی کسی ایک ناول کا عنوان لکھئے۔

(ix) "این دکھ مجھدے دو''کس کا افسانہ ہے افسانہ نگار کا نام کھئے۔

(x) تَتْشُ كَايِورانام اوروه كس دبستان سے وابستہ تھے۔ لَكھئے۔

1350/1400 (1) [P.T.O.]

۲۔ مندرجہ ذیل عبارت کا ترجمہ ہندی یانگریزی میں کیجئے۔

جس طرح تاریخ میں فلنے کارنگ سب سے پہلے تیا نے چکایا ہے، اُردوکوانشا پردازی کے درجے میں جس نے پہنچایاوہ آزاداور صرف آزاد ہیں۔اورگواس مسئلے پرابھی کافی توجنہیں کی گئی ہے، کین آزاد کی ادبی فتو حات، تاریخ، لٹریچ کا ایک واقعہ ہے، جس کا فیصلہ خُو دفلہ فہ ادب کے ہاتھوں ہوگا جن حضرات کی نگاہیں د تی بکھنو کے اختلافات تک محدود ہیں، یا جن کی قاص النظر کی میرے اس خیال کی تائید کی مانع ہو، وہ مجھے معاف فرما کیں گے۔اگر میں بلا خوف تر دید ہوش کروں کہ پروفیسر آزادکا درجہ بہ حیثیت ادیب جو پچھ ہے، اس کا سمجھنا دُو م درجہ کی خلقت کے لئے، جوفلہ فرلٹر پچ سے قطعاً ہے گا نہ ہے، آسان نہیں ہے۔اس لئے کسی اختلافی بحث کا چھیڑنا، گول خانے میں چوکھنٹی چیز، سے بھی زیادہ کیا گزرا ہوگا۔

مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک اقتباس کا ترجمہ سلیس اردو میں کیجئے۔

Old behrman was a painter who lived on the ground floor beneath them. he was past sixty and had a Michael Angelo's Moses beard curling down from the head of a satyr along with the body of an imp. Behrman was a failure in art. forty years he had wielded the brush without getting near enough to touch the hem of his Mistress's robe. He had been always about to paint a masterpiece, but had never yet begun it. For several years he had painted nothing except now and then a daub in the line of commerce or advertising. He earned a little by serving as a model to those young artists in the colony who could not pay the price of a professional.

1350/1400 (2)

یا

राष्ट्रीय ध्वज को उत्सव, राष्ट्रीय खेल तथा अन्य अवसरों पर फहराया जाता है।

राष्ट्रीय भवनों पर भी देश का झंडा सदा फहराया जाता है।
भारत के राष्ट्रीय झंडे में तीन रंग हैं। सबसे ऊपर केसरिया, बीच में सफेद तथा नीचे
हरा रंग है। इसके बीच की पट्टी में अशोक चक्र बना है। आरंभ में अशोक चक्र के
स्थान पर चरखा था। चरखा दोनों ओर से एक समान दिखाई नहीं देता था। इसी कारण
बाद में केवल चक्र को ही राष्ट्रीय झंडे के मध्य में रखा गया।

(UNIT-II)

ه دبستان که سنو کے کسی ایک نمائندہ شاعر پر ایک مضمون قلم بند کیجئے۔

(UNIT-III)

(UNIT-IV)

۸۔ بیسویں صدی کے اہم ادبی رجحانات کا تقیدی جائزہ لیجئے۔

۹۔ ''مثنوی سحرالبیان'' کی روثنی میں میرحسن کی شاعری کی خصوصیات بیان کیجئے۔

----X-----X